نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ ملک میں معاشی استحکام کی ضمانت ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور 17 مئی 2023( ) سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا ہے کہ کپاس کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ ملک میں معاشی استحکام کی ضمانت ہے۔کپاس کی کاشت کیلئے رواں ماہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔تمام متعلقہ ادارے بشمول محکمہ زراعت کی فیلڈ ٹیمیں،ضلعی انتظامیہ اور ریونیو کا عملہ ملکر کپاس کی بحالی کیلئے کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کام کررہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کمشنر آفس سرگودھا میں کاٹن ایکشن پلان 2023-24 سے متعلق سرگودھا ڈویژن میں جاری سرگرمیوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں کمشنر سرگودھا ڈویژن اجمل بھٹی،ڈپٹی کمشنرز سرگودھا،بھکر،میانوالی اور خوشاب کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب محمد انجم علی،ڈائریکٹر جنرل زراعت (پیسٹ وارننگ) رانا فقیر احمد،چیف سائنٹسٹ سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ محمد نواز خان میکن ،ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سرگودھا چوہدری شاہد حسین اور محکمہ زراعت سرگودھا ڈویژن کے افسران و ترقی پسند کاشتکاروں نے شرکت کی۔اس موقع پر ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سرگودھا شاہد حسین نے کاٹن ایکشن پلان سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے شرکاء کو بتایا کہ اس سال سرگودھا ڈویژن کپاس کی کاشت کا ہدف 1 لاکھ 80 ہزار ایکڑ مقرر کیا گیا ہے جس میں سے اب تک قریباً 1 لاکھ 33 ہزار رقبہ کپاس کے زیرِ کاشت لایا جا چکا ہے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ سرگودھا ڈویژن نے قریباً 73 فیصد تک کپاس کی کاشت کا ہدف حاصل کرلیا گیا ہے جو قابلِ ستائش ہے۔انہوں نے کہا کہ کپاس کی کاشت کیلئے آئندہ چند ہفتے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔محکمہ زراعت کا فیلڈ عملہ کمشنر سرگودھا کی سربراہی میں متعلقہ محکموں کی کوآرڈینیشن سے کپاس کی کاشت کا سو فیصد ٹارگٹ مکمل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرے۔اجلاس کے دوران سیکرٹری زراعت پنجاب نے ضلع میانوالی میں بجلی کی بندش کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو کپاس کی کاشت کے دوران زرعی مقاصد کے لئے بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔بعد ازاں،سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کا دورہ کیا جہاں ان کو ادارہ میں جاری تحقیقاتی سرگرمیوں کے متعلق بریف کیا گیا۔انہوں نے زرعی سائنسدانوں کو ہدایت کی کہ سٹرس کے باغبانوں کی فنی راہنمائی کیلئے تمام ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

0-0-0-0-0